تعلیمی و علمی پسماندگی کے علاقے میں

سوڈھے جئے والی

علم و عرفان کا مرکز ..... جامعہ اسلامیہ

محمد یاسین ظفر
پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد

صوبہ پنجاب کے شمال مغرب کی طرف واقع شہر خوشاب جس کی سرزمین کو دریائے جہلم سیراب کرتا ہے اس کی دھرتی قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے اس کا شمالی علاقہ سنگلاخ پہاڑوں پر مشتمل ہے جبکہ جنوبی حصہ زرخیز زمین جو جہلم کا ڈیلٹا کہلاتا ہے۔

خوشاب سے وادی سون سیکسر جانے کیلئے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں کو عبور کرنا پڑتا ہے سانپ کی طرح بل کھاتی شاہراہ پر رونق آبادیوں سے گزرتی ہے یہ علاقہ پنجاب کی باوقار اعوان قوم کے دم قدم سے آباد ہے اس علاقے نے بڑی نامی گرامی شخصیات کو جنم دیا ہے۔جنہوں نے ادب ایسے نرم و نازک وادیوں سے لیکر سیاست جیسے پرخار میدانوں میں قدم رکھا ہے۔

اس علاقے کا ایک اہم مقام سوڈھی جئے والی بھی ہے۔ یہ وادی دو پہاڑوں کے دامن میں واقع ہے۔ جہاں کی آب و ہوا انتہائی معتدل ہے برادر عزیز خالد شاہ علوی کی دعوت پر بتاریخ 26 مئی بروز اتوار جانے کا اتفاق ہوا ہے۔صدر جامعہ میاں نعیم الرحمن صاحب اور محترم مولانا عابد مجید صاحب مدرس جامعہ تعلیمات بھی ہمرکاب تھے۔

اس سفر کی اصل غرض و غایت اس علاقے کی اہمیت اور ضرورت کے ساتھ اس درسگاہ کا مشاہدہ بھی کرنا تھا جو ابھی تعمیر کے مراحل سے گزر رہا ہے تاکہ مستقبل کے کیلئے مفید مشورے کیے جاسکیں جامعہ اسلامیہ سے ملحق ایک خوبصورت جامع مسجد تعمیر ہو چکی ہے جہاں پنجگانہ نماز کے علاوہ خطبہ جمعہ باقاعدگی کے ساتھ ہورہا ہے۔ اور فاضل نوجوان مولانا زبیر احمد ظہیر یہ فریضہ بخیر وخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔اپنے اعلیٰ ذوق اور حسن بیان نے اچھا حلقہ بنارہے ہیں امید ہے مستقبل قریب میں اس کے ثمرات سے علاقہ مستفید ہوگا۔

علاقہ بھر میں یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد ادارہ ہے جس کی بنیاد خلوص نیت اور تقوی پر رکھی گئی ہے۔ اس ادارے کے مؤسسین میں پاکستان کی ممتاز شخصیت میاں فضل حق رحمہ اللہ بھی شامل ہیں۔ جنہوں نے سب سے پہلے مسجد کی بنیاد رکھی۔ یہ مسجد آج بھی قائم ہے۔علاوہ ازیں جناب شاہ محمد علوی ہیں جو اس علاقہ میں معتبر نام ہے۔اگرچہ خود ایک عرصہ سے قطر میں مقیم ہیں لیکن اپنے علاقے سے دلی محبت کرتے ہیں اور اس کی دینی تعلیمی ضرورتوں سے ایک لمحہ کیلئے بھی غافل نہیں رہے۔یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پورے خلوص سے تمام صلاحتیں علاقے میں تعلیمی انقلاب کیلئے وقف کی ہیں اس پر بس نہیں بلکہ کسی طمع و لالچ اور دنیاوی غرض و غایت سے بالاتر ہوکر علاقہ بھی میں کنویں اور نلکے لگوائے گئے ہیں۔ پانی کی قلت اور کمیابی اس علاقے کا اہم ترین مسئلہ ہے۔جس کی شدت کو کم کرنے کیلئے ان کا یہ تعاون مثالی ہے۔ دینی علوم کی معرفت ہر مسلمان پر فرض ہے لیکن اس علاقے میں عام تعلیم کا فقدان ہے۔ چہ جائیکہ کوئی اسلامی دارالعلوم میسر ہو۔لیکن جناب شاہ محمد صاحب اور ان کے صاحبزادوں کی اعلیٰ فکر نے یہ مسئلہ بھی حل کر دیا۔اور اس پتھریلی سرزمین پر ایک علمی چشمہ جاری کیا ہے جو عنقریب علاقے میں علمی تشنگی کو دور کر دے گا۔ اور پوری وادی اسلامی علوم سے سیراب ہوگی۔

سب سے اچھی اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس ادارے میں بچیوں کیلئے تعلیم کا خصوصی انتظام ہوگا وہ دن دور نہیں جب یہ دونوں ادارے علاقے بھر میں دینی تہذیب اور اسلامی ثقافت کے فروغ کا سبب بنیں گے۔

برادر عزیز خالد شاہ ملک جوان رعنا ہیں۔ ان کے عزائم بھی ان کی طرح توانا ہیں دینی حمیت انکار اوڑھنا ہے۔اور صحیح کتاب و سنت کا

بقیہ: صفحہ 47 پر